



# الفتاوى المصطفوية

شہزادہ اعلیٰ حضرت، امام الفقہاء، مفتی اعظم ہند  
 تصنیف: حضرت علامہ مصطفیٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمہ  
 متوفی (۱۴۰۲ھ/۱۹۸۱ء)



**ALAHAZRAT NETWORK**

**اعلحضرت نیٹ ورک**

[www.alahazratnetwork.org](http://www.alahazratnetwork.org)

رہا ثبوت تو جیسے تم اس سے بے نیاز بنے ہو ایسے ہی وہ بھی۔ تم نے اُنکل بچو کچھ جھوٹے دعوے کر دیے اور حضرت معاویہ وغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے جو سوور رکھتے ہو اس کی کچھ بھڑاس نکال لی۔ یوں ہی وہ بھی یہ بے سرو پا باتیں اپنے جملے دل کے پھپھولے پھوٹنے کو کہہ بھاگا۔ اے پیشوائے اہلسنت کے مدعی مذہب! مسلک اہل سنت پہلے تو معلوم کر لیا ہوتا پھر ہی عالم اہل سنت کا جلیل لقب اختیار کیا ہوتا۔ تمام کتب اہل سنت دیکھ جائیے تمام صحابہ کا تذکرہ کرتے ہیں۔ سب کو عدول بتاتے ہیں اور اس تذکرہ صحابہ کو اپنا مذہب ٹھہراتے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ ان صاحب کو علم دے اور اس پر عمل کی توفیق۔ اور سچا سنی عالم بنائے۔ آمین۔ واللہ هو الموفق۔ سوال نمبر ایک میں جو اس کی عبارت نقل کی گئی ہے وہ صراحۃً مولیٰ علیٰ نیر تمام اہل بیت کو خلفار سے افضل و اعلیٰ بتا رہی ہے۔ شیخین پر حضرت مولیٰ علیٰ کو جو تفضیل دی عجب کہ وہ کیوں کر مدعی پیشوائے اہل سنت ہو سکتا ہے وہ روافض کا پیشوا اگر اپنے آپ کو کہے تو بجا ہے۔ اہلسنت کے نزدیک تو یہ تفضیل کھلی گمراہی اور نین کی پہلی سیڑھی ہے۔ وہ کتاب ہرگز کسی سنی کے مطالعہ کے قابل نہیں۔ اسے تو رافضی ہاتھوں ہاتھ لیں گے۔ مولیٰ عزوجل سنیوں کو اس تبرک کی پورٹ سے محفوظ رکھے۔ واللہ الہادی و هو تعالیٰ اعلم

**مسئلہ** مسلمانوں کو کافر کہنا کیسا ہے؟ مثلاً دبا بڑے بھی تو مسلمان کہلاتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کسی کو برا کہنا نہیں چاہئے؟

**الجواب** وہابی مسلمان نہیں۔ مسلمان کو کافر کہنا بہت سخت شدید جرم عظیم ہے۔ خود اپنے اوپر بے وجہ کی تکفیر عود کرتی ہے۔ جو کہتے ہیں کسی کو برا نہ کہنا چاہئے وہ اسی وقت تک کہہ رہے ہیں جب تک ان کا معاملہ نہیں انھیں یا ان کے باپ بھائی یا کسی عزیز کو کوئی ”تم“ سے ”تو“ کہہ دے بلکہ آپ سے تم کہہ دیں تو دیکھیں کہ کیسے آپ سے باہر ہوتے ہیں۔ قرآن وحدیث تو کافروں کو کافر فرمائیں اور یہ ایسا کہیں۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ واللہ تعالیٰ اعلم

**مسئلہ** اللہ تعالیٰ کو خدا کہنا درست ہے یا نہیں؟

**الجواب** اللہ عزوجل پر ہی خدا کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ اور سلف سے لے کر خلف تک ہر قرن میں تمام مسلمانوں میں بلا تکثیر اطلاق ہوتا رہا ہے۔ اور وہ اصل میں خود آتے ہیں جس کے معنی ہیں وہ جو خود موجود ہو کسی اور کے موجود کے موجود نہ ہوا ہو۔ اور وہ نہیں مگر اللہ عزوجل ہمارا سچا خدا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

**مسئلہ** اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا درست ہے یا نہیں؟ جو اللہ میاں کہتے ہیں ان پر کس قدر گناہ ہے؟